روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
قائم مقام ایڈیٹر: فخر الحق شمس
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
بدھ 2 جنوری 2013ء 19 صفر 1434 ہجری 2 صلح 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 2

دعا کے لئے درود شریف کی اہمیت

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ جب تک دعا کرنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجتا اس کی دعا زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس کا کوئی حصہ بھی خدا کے حضور پیش ہونے کیلئے اوپر نہیں جاتا۔

(جامع ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی حدیث نمبر:448)

جلسہ سالانہ قادیان 2012ء سے حضور انور کا اختتامی خطاب، آنحضرت ﷺ کے عظیم الشان مقام ومرتبے کا ایمان افروز تذکرہ

عشق رسولؐ کا سب سے اعلیٰ اظہار درود بھیجنے میں ہے درود شریف کو اپنی دعاؤں کا اہم ترین حصہ بنالیں

آنحضرت ﷺ کی پیروی سے وہ روشنی ملتی ہے جو اس سے پہلے ہزار برس کے مجاہدے سے نہیں مل سکتی تھی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ قادیان سے اختتامی خطاب فرمودہ 31 دسمبر 2012ء بمقام طاہر ہال بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 31 دسمبر 2012ء کو 121 ویں جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر یوکے سے بذریعہ سیٹلائٹ اختتامی خطاب فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطاب طاہر ہال بیت الفتوح مورڈن لندن سے ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست تمام دنیا میں نشر کیا گیا۔ پوری دنیا میں بسنے والے احمدیوں نے اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب ایم ٹی اے کے ذریعہ دیکھا اور سنا۔ حضور انور پاکستانی وقت کے مطابق ساڑھے 3 بجے سہ پہر اختتامی خطاب کے لئے طاہر ہال میں تشریف لائے۔ جس کے ساتھ ہی فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ جلسہ کے اختتامی اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو کہ مکرم مولانا نسیم احمد باجوہ صاحب نے کی۔ مکرم سید عاشق حسین صاحب نے حضرت مسیح موعود کا فارسی منظوم کلام ترنم سے پیش کیا۔ جس کے بعد مکرم حفیظ احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود کا اردو منظوم کلام پیش کیا اور پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ قادیان سے اختتامی خطاب فرمایا۔

حضور انور نے آغاز میں سورۃ الاحزاب کی آیات 46,42,41 تا 48 اور 57 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ اپنی زندگی کا ہر لمحہ ناموس رسالت کے لئے قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ اس کا بہترین طریقہ اسوۂ رسول ﷺ پر چلنا اور آپ سے حقیقی محبت ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس زمانے میں ہمیں آنحضرت ﷺ سے حقیقی محبت کے صحیح طریق سکھائے۔ آپ رسول اللہ ﷺ سے سب سے زیادہ محبت کرنے والے تھے۔ آپ کا اوڑھنا بچھونا عشق رسول ﷺ تھا۔ حضور انور نے آنحضرت ﷺ کے عظیم الشان مقام ومرتبہ، آپؐ کے عظیم معجزات اور حضرت مسیح موعود کا آپؐ سے عشق ومحبت پر مشتمل حضرت مسیح موعود کی تحریرات اور ارشادات پیش فرمائے۔ جو احمدیوں کے لئے ازدیاد ایمان اور مقام خاتم الانبیاء ﷺ کا علم وعرفان دلانے والے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ آنحضرتؐ کے معجزات منقطع نہیں ہوئے بلکہ ہمیشہ بذریعہ کاملین جو شرف اتباع سے مشرف ہیں ظہور میں آتے ہیں اور ہمیشہ تا قیامت ظہور میں آتے رہیں گے۔ دین حق زندہ مذہب اور اس کا خدا زندہ خدا ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ایک عظیم الشان روحانی حسن لے کر آئے اس کی تعریف میں یہی آیت کافی ہے۔ دنیٰ فتدلیٰ ...... اور اس طرح پر دونوں حقوق یعنی حق اللہ اور حق العباد کو ادا کر دیا اور دونوں قسم کا حسن روحانی ظاہر کیا اور دونوں قوسوں میں وتر کی طرح ہو گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ اللہ تعالیٰ کے انوار قبول کرنے کا کامل نمونہ تھے جس تک کوئی دوسرا نہیں پہنچ سکتا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ اپنی پاک باطنی وانشراح صدری وعصمت وحیا وصدق وصفا وتوکل ووفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل واعلیٰ واکمل وارفع واجلیٰ واصفیٰ تھے۔ خدائے جلشانہ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ و دل جو تمام اولین وآخرین کے سینہ ودل سے فراخ تر وپاک تر ومعصوم تر اور روشن تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اولین وآخرین کی وحیوں سے اقویٰ واکمل، ارفع واتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔ سو یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف ایسے کمالات عالیہ رکھتا ہے جو اس کی تیز شعاعوں اور شوخ کرنوں کے آگے تمام صحف سابقہ کی چمک کالعدم ہو رہی ہے۔ وہ بلاشبہ صفات کمالیہ حق تعالیٰ کا ایک نہایت مصفیٰ آئینہ ہے جس سے سب کچھ ملتا ہے جو ایک سالک کو مدارج عالیہ معرفت تک پہنچنے کے لئے درکار ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہم نے اس نبی کا وہ مرتبہ پایا جس کے آگے کوئی مرتبہ نہیں۔ تعجب کے دنیا اس سے بے خبر ہے۔ آنحضرت ﷺ کی پیروی سے وہ روشنی ملتی ہے جو اس سے پہلے ہزار برس کے مجاہدے سے نہیں مل سکتی تھی۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلیٰ درجے کا جوانمرد نبی اور زندہ نبی اور خدا کا اعلیٰ درجے کا پیارا نبی صرف ایک مرد کو جانتے ہیں یعنی وہی نبیوں کا سردار، رسولوں کا فخر، تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ ﷺ ہے۔ پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے ایک ایسا رسول ﷺ بھیجا جو کریم ہے، تمام امور خیر میں صاحب کمال ہے۔

باقی صفحہ 8 پر

روزہ رکھنے کی تحریک

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7۔اکتوبر 2011ء کے خطبہ جمعہ میں دعاؤں اور عبادات کی طرف توجہ دلائی اور ہفتہ میں ایک دن روزہ رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو میں خاص طور پر توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ دعاؤں کو صرف عام دعائیں ہی نہیں بلکہ خاص دعاؤں کی طرف اب پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں۔ بلکہ ان دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہفتہ میں ایک نفلی روزہ بھی رکھنا شروع کر دیں۔

مورخہ 14 اکتوبر 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے روزہ کے بارہ میں مزید وضاحت فرمائی:۔

مناسب ہوگا کہ جماعتی طور پر ایک ہی دن روزہ رکھا جائے۔ ہر مقامی جماعت اپنے طور پر بھی فیصلہ کر سکتی ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ مقامی جماعت میں بھی ایک فیصلہ ہو۔ پیر یا جمعرات کے دن رکھ لیا جائے۔ یہی پاکستان کے احمدیوں کو میں نے کہا تھا۔ بہرحال جو میں نے تحریک کی تھی اس کی طرف بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے جماعت کو۔

حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہر جمعرات کو تمام احباب جماعت روزہ رکھیں۔ اگر کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں تو پیر والے دن روزہ رکھ لیں۔ اللہ کرے کہ ہم سب اپنے پیارے امام کی تحریک پر لبیک کہنے والے ہوں۔ آمین

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

11

واقفات نو شمالی علاقہ جات جرمنی کو حضور انور کی ہدایات و نصائح اور واقفات نو کے سوالوں کے جواب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

8 دسمبر 2012ء

﴿حصہ سوم آخر﴾

نصائح حضور انور

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ لوگوں نے بڑا اچھا پروگرام رکھا تھا لیکن اس کو یاد رکھنا بھی بہت بڑا کام ہے۔ ترانے میں تو یاد رکھ لیا اب گھر جا کر یاد رکھتے ہو کہ نہیں یہ نہیں پتہ۔

حضور انور نے فرمایا:

تلاوت یہ کی تھی کہ ہم وہ لوگ ہیں، یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر کہ جو اچھی باتیں ہیں ان کی ہم (-) کرتے ہیں، بتاتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں۔ اچھی باتوں کے بتانے والے وہی لوگ ہو سکتے ہیں جو خود اچھے کام کر رہے ہوں اور برے کاموں سے روکنے والے بھی وہی لوگ ہو سکتے ہیں جو خود برے کاموں سے رک رہے ہوں۔ ہر واقفہ نو کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے۔ ایک پہلی بات تو یہ ہے کہ ایک احمدی بچی، ایک احمدی لڑکی ایک احمدی عورت کا فرض ہے ہر ایک کا فرض ہے کہ ہر احمدی دوسروں سے (یعنی غیروں سے) مختلف ہو لیکن واقفہ نو جو ہے اس میں اور ایک عام لڑکی میں بڑا فرق ہونا چاہئے آپ لوگوں نے اپنے آپ کو وقف کیا ہے یا بچپن یا پیدائش سے پہلے آپ کے ماں باپ نے آپ کو وقف کیا ہے اور پندرہ سال کے بعد اپنے اپنے بانڈ کو Renew کیا اور وقف کیا ہے تو ہمیشہ یہ خیال رکھیں کہ جوانی کی عمر میں قدم رکھنے کے بعد آپ لوگوں کو ان چیزوں کی تلاش کرنی چاہئے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں۔ نیکیاں کونسی ہیں اللہ تعالیٰ کہتا ہے نیکیاں وہ ہیں جو قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بیان کی ہیں۔ برائیاں کونسی ہیں وہ برائیاں جو قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بیان کی ہیں۔ پس نیکیوں کو اختیار کرنا برائیوں سے روکنا یہ خاص طور پر وقف نو کا کام ہے اور نیکیوں کی تلاش کہ کون کون سی نیکیاں ہیں برائیوں کی تلاش کہ کون کون سی برائیاں ہیں یہ کرنے کے لئے آپ لوگوں کے لئے قرآن کریم کا پڑھنا ضروری ہے۔ قرآن کریم کی صرف تلاوت نہیں بلکہ اس کا ترجمہ بھی سیکھنا ضروری ہے۔ پس ایک تو یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ قرآن کریم صرف ناظرہ نہ پڑھ لیا کریں بلکہ اس کا ترجمہ بھی ساتھ پڑھیں۔ اس کی کمنٹری بھی پڑھیں جہاں جہاں Available ہے تاکہ آپ کو پتہ لگے کہ آپ کے کام کیا ہیں۔ آپ کی Duties کیا ہیں۔ عام لڑکی کی طرح آپ کی ڈیوٹی یہ نہیں ہے کہ فیشن کر لیا اور بس ختم ہو گیا۔ یا یہ ڈیوٹی نہیں ہے کہ لجنہ کے کام کے لئے ہفتے میں ایک گھنٹہ آ کر دفتر میں بیٹھ گئے یا لجنہ کا کام اپنے حلقہ میں کر لیا بلکہ پوری ذمہ داری واقفہ نو کی یہ ہے کہ ہر وقت یہ خیال رکھے کہ اس نے لوگوں کے لئے نمونہ بننا ہے اور 24 گھنٹے کی یہ ڈیوٹی ہے۔ نمونہ گھر میں بھی، نمونہ بہن بھائیوں کے لئے بھی، باہر بھی نمونہ بننا ہے اور دوسرے احمدیوں کے لئے نمونہ بننا ہے۔ پس اس بات کو میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں میں دوبارہ کہتا ہوں اس کو یاد رکھیں تبھی آپ لوگ صحیح کام کرنے والی ہو سکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا:

حدیث بھی آپ نے پڑھی ہے اور یہ ترانہ بھی پڑھا ہے کہ اطاعت کرنی ہے حدیث میں آپ نے یہ پڑھا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ہم ہر حالت میں اطاعت کریں گی۔ سنیں گی اور اطاعت کریں گی۔ جیسے مرضی حالات ہو جائیں اور آگے یہ بھی آنحضرت ﷺ کے الفاظ ہیں دیکھیں کتنی حکمت ہے فرمایا بعض لوگوں کو بڑے شکوے پیدا ہو جاتے ہیں کہ صدر نے یا فلاں سیکرٹری نے یا فلاں نے اس لڑکی کو زیادہ لفٹ کرادی اس سے کام لے لیا ہمارے سے نہیں لیا اور دور ہٹ گئے۔

حضور انور نے فرمایا:

عمومی طور پر ایک (مومن) کے لئے ایسا کرنا درست نہیں پھر اس زمانے میں احمدی (-) کے لئے اور اس سے بڑھ کر واقفہ نو کے لئے یہ معیار ہونا چاہئے کہ چاہے اپنے افسروں سے یا اپنے عہدیداروں سے شکوے بھی ہوں تب بھی آپ نے کامل اطاعت کر کے اپنا جو مقصد ہے وقف نو کا اس کو پورا کرنا ہے۔ دل میں شکوہ نہیں لانا۔ کوئی برائی کرتا ہے تو دل میں شکوے آتے ہیں دل میں خیال پیدا ہوتا ہے لیکن وہ خیال جو پیدا ہوتا ہے اس کو جماعتی کاموں کے لئے روک نہیں بننا چاہئے۔ آپ لوگوں کی نیکیوں میں کمی کرنے کا باعث نہیں بننا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا:

پس یہ ہمیشہ یاد رکھیں سچی اطاعت وہ ہے جو باوجود اس کے کہ آپ سے اچھا سلوک نہ ہو تب بھی کرنی ہے۔ یہی اس حدیث میں پڑھایا گیا ہے۔ پھر آنحضرت ﷺ، حضرت مسیح موعود نے بھی یہ کہا ہے کہ اگر مصیبتوں کے پہاڑ بھی ٹوٹ پڑیں تو اللہ تعالیٰ کو نہیں چھوڑنا۔ اللہ کو پکڑ لیں تو سارے مسئلے حل ہو جائیں گے۔ اگر دنیا والوں سے آپ نے کچھ نہیں لینا نہ آپ کو اپنی کسی سیکرٹری وقف نو سے کچھ لینا ہے نہ آپ کو اپنی کسی صدر سے کچھ لینا ہے نہ آپ کو اپنے کسی اور عزیز رشتہ دار سے کچھ لینا ہے۔ دنیاوی چیزیں جو لینی ہیں وہ بھی خدا تعالیٰ سے ہی لینی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا:

خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کر لو نمازوں میں باقاعدگی پیدا کرو، قرآن کریم پڑھو اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ ایسا تعلق ہو جائے کہ پھر اللہ تعالیٰ تمام ضرورتیں پوری کرنے لگ جائے۔ پھر حضرت مسیح موعود کی کتابیں انگلش جن کو پڑھنی آتی ہے وہ انگلش میں جو ترجمہ ہے وہ پڑھیں جن کو جرمن آتی ہے وہ جرمن میں جو ترجمہ ہے وہ پڑھیں، زیادہ تراجم نہیں ہیں تو بار بار ان کو پڑھیں۔ ہر بار جب آپ پڑھیں گی تو آپ کے علم میں اضافہ ہوگا۔ اس لئے اس بارے میں خاص طور پر بہت زیادہ کوشش کریں۔ آپ کا اٹھنا بیٹھنا، رہن سہن، کپڑے، لباس، حجاب، جو جوان ہو گئی ہیں تیرہ، چودہ سال کی ہو گئی ہیں وہ دوسروں سے مختلف ہونی چاہئیں۔ بلکہ نمونہ ہونا چاہئے یہ نہ دیکھیں کہ فلاں لڑکی تو فیشن کر رہی ہے یا میری فلاں بہن فیشن کر رہی ہے میری اماں اس کو کچھ نہیں کہتیں اور مجھے کہتی ہیں کہ تم اپنے آپ کو ڈھانک کر رکھو یا فلاں لڑکی فیشن کر رہی ہے اور وہ فلاں عہدیدار کی بیٹی ہے اور مجھے کہتے ہیں وقف نو والے کہ تم زیادہ ایسا فیشن نہ کرو۔ فیشن کرنے میں کوئی برائی نہیں ہے لیکن ایسا فیشن جس سے آپ لوگوں کی جو حیا ہے اس پر اثر پڑتا ہو وہ فیشن نہیں کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے حجاب کا، برقعے کا، تو ایک عمر کے بعد تو وہ پہننا چاہئے بغیر شرمائے پہننا چاہئے۔ یہ نہ دیکھو کہ فلاں صدر صاحبہ یا فلاں سیکرٹری صاحبہ کی بیٹی نے نہیں پہنا تھا یا فلاں جماعت کے عہدیدار کی بیٹی نے نہیں پہنا ہوا ان کو چھوڑو۔ تم نے ان کی بھی اصلاح کرنی ہے اور اپنی ہم عمر لڑکیوں کی بھی اصلاح کرنی ہے اور اپنے سے بڑی جو ہیں ان کی بھی کرنی ہے۔ اس لئے آپ لوگوں نے نمونہ بننا ہے۔ تبھی آپ کا وقف جو ہے حقیقی وقف شمار ہو سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا:

یہ حضرت مصلح موعود نے جو نظم لکھی ہے۔ اس میں بھی یہی لکھا ہے خلاصہ اس کا یہی ہے کہ جو مرضی حالات ہو جائیں (-) کی حقیقی تعلیم ایک احمدی میں ہونی چاہئے اور وہ احمدی جس کے ماں باپ نے یہ عہد کیا ہو کہ یہ بچہ میرا یا بچی میری احمدیت کی خدمت کرے گی اور پھر پندرہ سال کے بعد آپ خود عہد کرتی ہیں کیونکہ اکثر میں دیکھ رہا ہوں کہ تیرہ چودہ سے اوپر کی لڑکیاں ہی ہیں اور بعض اس سے بڑی بھی ہوں گی۔ آپ لوگوں نے حقیقی تعلیم کا نمونہ بننا ہے۔ اس کے لئے رستے تلاش کریں اور جو مریم رسالہ یہاں آتا ہے؟ انٹرنیٹ پر آتا ہے تو اس کا کوئی ایشو نکال کر اس سے مواد لے لیا کریں وہ جرمن زبان میں بھی یہاں ترجمہ کر کے ایک رسالہ یہاں شائع کر سکتے ہیں۔ آپ لوگ جرمن اور اردو میں کریں تاکہ ان کو بھی سمجھ آجائے۔ تو زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ قرآن کریم کا علم حاصل کرو پہلی بات نمازیں ہیں اللہ تعالیٰ سے تعلق ہے دوسری بات، قرآن کریم پڑھنا اس میں سے اچھائیوں کو نکال کر اپنے اوپر لاگو کرنا اور برائیوں سے بچنا، تیسری بات حضرت مسیح موعود کی کتابوں کو تفصیل سے پڑھو۔ تمہیں پتہ لگے گا کہ قرآن کی تعلیم کا مطلب کیا ہے۔

چوتھی بات میرے خطبے جو میں دیتا ہوں ان کو باقاعدگی سے سنو اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ میری تقریریں جو لجنہ میں کی ہیں انہیں سنو۔ لباس ہے حیا ہے۔ پھر میں بہت سی مختلف ہدایتیں حالات کے مطابق دیتا ہوں انٹرنیٹ پر چیٹنگ ہے اس سے منع کیا، فیس بک پہ میں نے منع کیا کیونکہ اس سے غلط باتیں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ گناہ نہیں ہے لیکن یہ چیزیں غلط کاموں کی طرف لے جاتی ہیں۔ پروگرام بہت سارے ٹی وی پر آتے ہیں ان ملکوں میں گندے ہوتے ہیں ان کو کبھی نہ دیکھو۔ اپنا مقصد صرف یہ رکھو کہ ہم واقفات نو ہیں۔ ہم نے دنیا کی اصلاح کرنی ہے دنیا کی اصلاح کرنے کے لئے بہت بڑی تبدیلی پہلے اپنے اندر پیدا کرنی پڑے گی۔ پھر ہی اصلاح کر سکتے ہو۔ اس کے بغیر نہیں۔

ایک واقفہ نو بچی نے بتایا کہ میں کمپیوٹر سائنس پڑھ رہی ہوں اور اپنے لئے دعا کی درخواست کی

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

کہ میرا اس سال رشتہ ہوا ہے تو اللہ تعالیٰ ہمارے رشتے کو بابرکت کرے اور ہمیں تقویٰ اختیار کرنے والا بنائے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اچھا اللہ بابرکت کرے۔

ایک اور واقفہ نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا۔ حضور میں نے اپنی بہنوں کا پیغام آپ تک پہنچانا تھا وہ وقف نو نہیں ہیں۔ تو ان کا بھی دل چاہتا ہے کہ ان کی بھی حضور کے ساتھ کلاس ہو۔ جواب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وقف نو نہیں ہیں تو کس طرح کلاس ہو۔

ایک واقفہ نے سوال کیا۔ حضور ہمارے مارچ کے مہینے میں Abitur کے فائنل امتحان ہوں گے۔ میں نے اس کے بعد ارادہ کیا تھا کہ Abitur مکمل کرنے کے بعد ٹیچر بنوں۔

تو اس پر حضور انور نے فرمایا ٹیچر بننا لیکن یہاں جو ٹیچرز ٹریننگ سکول ہیں سنا ہے بعض جگہوں پہ حجاب وغیرہ پہننے نہیں دیتے آپ لوگوں کے ریجن میں ایسا ہے تو پھر احتیاط کرو کسی دوسری جگہ جا کر پڑھو۔

ایک اور بچی نے سوال کیا حضور آپ آج آئے تھے مہدی آباد تو آپ کو کیسا لگا تھا۔ حضور نے جواب میں فرمایا کیسا لگا تھا برف پڑی لگی تھی۔

ایک اور واقفہ نے دعا کی درخواست کرتے ہوئے کہا میرا رشتہ ہوا ہے تو میرے لئے دعا کریں۔

اس پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اچھا اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ یہ جن کے رشتے ہوئے ہیں ناں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے رشتے مبارک کرے اور صبر سے حوصلے سے اپنے رشتوں کو نبھانے کی کوشش کرنا۔ اپنی طرف سے کوئی پہل نہ کرنا۔ موقع نہ دینا۔ نہ اپنے خاوند کو۔ نہ اپنے سسرال کو کہ وہ انگلی اٹھا کے یہ کہیں کہ اس لڑکی نے یہ کیا تھا اور وہ کیا تھا۔ جو اپنی کوشش ہوسکتی ہے رشتوں کو نبھانے کے لئے وہ کوشش کرو۔ یہ بڑی فکر کی بات ہوتی ہے کہ بعض دفعہ رشتے ہوتے ہیں اور ٹوٹ جاتے ہیں۔

ایک واقفہ نو نے عرض کیا 9/اکتوبر کو بیٹا پیدا ہوا تھا جو یکم نومبر کو فوت ہوگیا اس کو دل کا Problem تھا۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کو نعم البدل عطا فرمائے۔ انشاء اللہ

ایک واقفہ نے سوال کیا۔ ایک لڑکی جو عموماً حجاب لیتی ہے تو جب رشتے کے لئے تصویر بھیجی جاتی ہے تو پھر اس میں حجاب نہیں ہوتا۔

حضور انور نے فرمایا رشتے کے لئے تصویر انٹرنیٹ یا فیس بک پر تو نہیں لگانی اگر کسی جگہ سے رشتہ آتا ہے تو خود آ کر دیکھ لیں اگر کسی دوسرے ملک میں تصویر بھیجنی پڑتی ہے تو کسی ذمہ دار رشتہ دار یا عزیز کے ہاتھ بھجوائیں۔ جماعتی عہدیدار کے ہاتھ تا کہ وہ جائے اور دکھا کر واپس آجائے۔ یہ نہیں کہ اس تصویر کا غلط استعمال شروع ہوجائے۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا۔ جب امام صاحب قصر نماز پڑھا رہے ہوں۔ دو رکعت کے بعد جب وہ سلام پھیریں تو مقامی لوگ بھی تشہد کے بعد دعائیں پڑھیں یا چپ رہیں؟

حضور انور نے فرمایا اصل چیز فرض نماز ہے۔ فرض نماز کے لئے اگر آپ لیٹ آئے ہیں تو اپنی باقی رکعتیں پوری کرو۔ اگر امام مسافر ہے جیسے میں پڑھا دیتا ہوں۔ میں دو رکعت پڑھتا ہوں تو پیچھے والے جو لوکل ہیں، وہ اپنی 4 رکعات پوری کریں۔ باقی میں اگر بیٹھ کے دعا کرتا ہوں تو وہ دعائیں فرائض میں داخل تو نہیں ہیں۔ یہ تو ایک دفعہ غریب لوگ آنحضورﷺ کے پاس آئے کہ ہم غریب ہیں اور یہ جو امیر لوگ ہیں، ہم جہاد میں شامل ہوں تو یہ ہم سے بڑھ کے شامل ہوتے ہیں۔ ہم تو مانگ کر تلوار یا گھوڑا لے کر جاتے ہیں، یہ تو گھوڑے بھی دے دیتے ہیں تلواریں بھی دے دیتے ہیں جہاد میں بھی شامل ہو جاتے ہیں۔ چندے بھی دیتے ہیں۔ عبادتیں بھی ہماری طرح کر لیتے ہیں۔ تو ان کو ہمارے سے زیادہ ثواب مل رہا ہے۔ تو آنحضورﷺ نے فرمایا اچھا میں طریقہ بتاتا ہوں کہ تم نماز کے بعد سبحان اللہ، الحمد للہ 33,33 دفعہ اور 34 دفعہ اللہ اکبر پڑھا کرو تو کچھ دنوں کے بعد جب امیروں نے دیکھا کہ یہ غریب نماز کے بعد بیٹھ کر تسبیح کر رہے ہوتے ہیں تو انہوں نے بھی اس طرح کرنا شروع کر دیا۔ پھر وہ آنحضورﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ انہوں نے بھی یہ نیکی کا کام شروع کر دیا ہے اب ہم کیا کریں؟ آنحضورﷺ نے فرمایا جس کو اللہ تعالیٰ نے آگے بڑھا دیا میں اس کو کس طرح پیچھے روک سکتا ہوں؟

تو یہ جو تسبیح و تحمید ہے، تمہیں کیا پتہ میں کیا پڑھ رہا ہوں؟ کیا نہیں پڑھ رہا؟ فرض تو نہیں ہے۔ تم لوگ اپنی نماز پوری کرو۔ اگر پڑھنا چاہو تو پڑھو نہیں پڑھنا چاہتے تو نہ پڑھو لیکن فرض نماز بہرحال پوری کرنی ہے۔

ایک سوال کے جواب پر حضور انور نے فرمایا۔ سچی خواب چوروں ڈاکوؤں کو بھی آجاتی ہیں۔ خواب آنا تو کوئی بڑی نیکی کی بات نہیں۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ بڑی نیکی تو یہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ تم دعائیں کرو اور نمازیں پڑھو قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرو۔ یہ نیکی ہے تمہارے لئے۔ خوابیں دیکھنے سے کوئی نیک نہیں بن جاتا۔

یہ نہ سمجھو کہ سچی خوابیں آگئی ہیں تو میں نیک ہوگئی ہوں۔ سچی خوابیں نیک لوگوں کو بھی آتی ہیں اور جو برے ہوتے ہیں ان کو بھی آجاتی ہیں۔ خواب کے اوپر کسی کو اپنے اوپر فخر نہیں کرنا چاہئے۔ جب سچی خواب آجائے تو دعا ضرور کرو اور ضرورت سے زیادہ استغفار کرو کہ اللہ میاں نے مجھے خواب دکھائی اور پھر اسے سچا بھی کر دیا۔ تب نیکی پیدا ہوتی ہے۔

ایک واقفہ نے سوال کیا۔ اگر آپ کسی کے نام کا صدقہ نکالیں تو کیا اس کا ہاتھ لگانا ضروری ہوتا ہے؟

حضور انور نے فرمایا تمہیں کوئی خواب کسی کے متعلق آئی ہے تو تم نے اس کے لئے صدقہ نکالنا ہے۔ وہ بندہ پاکستان رہتا ہے۔ تو تم ہاتھ لگوانے کے لئے پہلے جہاز میں بیٹھ کے پاکستان جاؤ گی؟ تم اپنی طرف سے صدقہ دے دو اور اگر اس سے رابطہ ہے تو اس شخص کو بھی کہہ دو کہ صدقہ دے دو اور اگر اس میں توفیق نہیں ہے صدقہ دینے کی تو تم ہی دے دو۔ بس کافی ہے۔ ہاتھ لگوانا ضروری نہیں۔ ہاں! بچوں کو تو عادت ڈالنے کے لئے بچوں کا ہاتھ لگوا دینا چاہئے کہ ہم صدقہ دے رہے ہیں۔ اس سے ان میں بھی حس پیدا ہوتی ہے کہ ہم نے بھی صدقہ خیرات کرنی ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ ثواب دیتا ہے۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ اگر بچہ کوئی غلط کام کرے تو کیا اس کی سزا والدین کو بھی ملتی ہے؟

حضور انور کے دریافت فرمانے پر واقفہ نو نے بتایا کہ اس بچے کے والدین کو جماعتی سزا ملی تھی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اس کے ماں باپ کو یہ سزا ملی کہ ان سے چندہ نہیں لینا یا ان سے خدمت نہیں لینی؟ اس پر واقفہ نو نے کہا۔ جی یہ سزا ملی تھی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا بات یہ ہے کہ ایک بچہ، کسی عہدیدار کا ہو، وہ غلط کام کرے۔ ایسا غلط کام، اتنی حد تک کرے کہ جماعت کو اس پر Action لینا پڑے۔ جماعت خود Action نہیں لیتی۔ وہ ایک رپورٹ بناتی ہے، وہ رپورٹ مجھے بھیجتی ہے اور خلیفہ وقت اس پر Action لیتا ہے کسی کو سزا دیتا ہے کہ اس سے خدمت نہیں لینی۔ کسی کو سزا دیتا ہے کہ اس سے چندہ نہیں لینا۔ کسی کو سزا دیتا ہے کہ اس کو فنکشن پہ نہیں آنے دینا اگر اس نے بڑی لڑائی کی ہے تو بعض اوقات اخراج کی سزا بھی ہوجاتی ہے۔ اگر کسی کو بہت بڑی سزا ہو جائے کسی لڑکی کو، کسی بچے کو، تو اس کے ماں باپ کو جماعت کی خدمت اس لئے نہیں کرنے دی جاتی پھر لوگ کہیں گے کہ دیکھو! مثلاً اگر کوئی لجنہ کی سیکرٹری تربیت ہے۔ اس کی اپنی لڑکی نے یا لڑکے نے کوئی بہت غلط کام کیا۔ ایسا کام جو برداشت نہیں ہوسکتا اور اس کو سزا ملی۔

حضور انور نے فرمایا:

مجھے سزائیں دینے کا شوق نہیں۔ بڑی مجبوری میں سزا دیتا ہوں۔ اب اس کو اگر سزا ملی اور اس کی ماں یا باپ سیکرٹری تربیت یا صدر جماعت ہو تو لوگ کہیں گے۔ اپنے گھر کی تو اصلاح نہیں کر سکا، ہماری اس نے کیا تربیت کرنی ہے۔ اس لئے ان کو احساس دلانے کے لئے کہ تمہیں اپنے بچوں پر نظر رکھنی چاہئے۔ اس پہ ناراضگی نہیں ہوتی ہے لیکن ان کی بہتری اور جماعت کے مفاد کے لئے ان کو اس کام سے محروم کیا جاتا ہے۔ اس کی سزا کی نوعیت اور بچے کی سزا کی نوعیت میں فرق ہے۔ مقصد دونوں کا اصلاح ہے۔ اگر اصلاح لڑکے کی ہوجاتی ہے تو اس کی معافی ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ ہوتا ہے کہ لڑکے بگڑ جاتے ہیں اور ماں باپ یہ کہہ دیتے ہیں کہ یہ ہمارے ہاتھ میں ہی نہیں ہیں۔ جوان ہو گیا ہے یا لڑکی جوان ہوگئی ہے۔ ہمارے ہاتھ میں نہیں ہے ہم نے کوئی دخل نہیں دیا۔ مہینے دو مہینے بعد یہ چیز ثابت ہوجاتی ہے کہ ماں باپ کی اس میں کوئی دخل اندازی نہیں تھی تو ان سے خدمت لی جاتی ہے لیکن ہوسکتا ہے کہ اگر کوئی تربیت کا شعبہ اس کے پاس تھا تو وہ خدمت نہ لی جائے کوئی اور لی جائے۔ لیکن کام لیا جاسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا:

عہدیدار والدین کو اس لئے تنبیہ کی جاتی ہے کہ لوگ زیادہ باتیں کرتے ہیں جو ان کا اثر اور رعب ہے وہ ختم ہوجاتا ہے۔ جماعت کا نظام ٹوٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس لئے کچھ نہ کچھ تنبیہ کے لئے ماں باپ کو بھی کہا جاتا ہے۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا۔ جب ہم دعا کرتے ہیں تو خدا تعالیٰ کو کس طرح تصور کر سکتے ہیں؟ میرا مطلب ہے کہ جب خدا تعالیٰ کا سوچتے ہیں تو آنکھوں کے سامنے ایک تصویر آتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا:

تصویر تو آنی ہی نہیں چاہئے سامنے دیکھ رہی ہو، سجدہ گاہ میں ہو، سجدہ کر رہی ہو۔ اللہ تعالیٰ تو ہر جگہ ہے کیا تم اللہ تعالیٰ کی شکل بناؤ گی کہ ایسا ہونا چاہئے اللہ تعالیٰ؟

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر جگہ ہے۔ اب یہی دیکھ لو کہ اللہ تعالیٰ کی جو قدرتیں ہیں اس زمین پہ اتنی چیزیں ہیں۔ جو گلوب ہے اس میں اتنی چیزیں ہیں۔ درخت، پہاڑ، دریا، سمندر، شہر، جنگل ہیں پھر اس کے اندر جانور بے تحاشہ ہیں۔ چھوٹی چھوٹی چیزیں ہیں اور ہر ایک کے لئے اللہ تعالیٰ نے زندہ رہنے کے سامان پیدا کئے ہیں اور اس زمین کو ہم بہت سمجھتے ہیں لیکن اگر پوری یونیورس کا نقشہ دیکھو تو وہاں بہت سارے چھوٹے چھوٹے ڈاٹ بنے ہوں گے۔ بہت سارے ستارے سیارے بنے ہوں گے اور وہاں زمین کی اتنی حیثیت بھی نہیں کہ نشان ہو کہ یہ زمین ہے۔ اگر تم English میں پڑھو تو لکھا ہوگا کہ Our Earth is somewhere here جب اتنی حیثیت نہیں ہے زمین کی اور اس میں ہم اللہ تعالیٰ کی قدرتیں دیکھتے ہیں اور حیران رہ جاتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کی یہی قدرتیں ہیں اللہ تعالیٰ یہی کہتا ہے کہ زمین و

آسمان کو دیکھو۔ میری قدرتوں پہ غور کرو اور پہاڑوں کو دیکھو۔ میری قدرتوں پہ غور کرو۔ مختلف سیاروں ستاروں کو دیکھو۔ میری قدرتوں پہ غور کرو تو اللہ تعالیٰ کے لئے اس کی بڑائی ہونا اور اس کا سب طاقتوں کا مالک ہونا تو دل میں اس کا رعب پیدا کرتا ہے اور پھر یہ دیکھو کہ کس طرح وہ نبیوں کی دعائیں بھی سنتا ہے۔ ان سے سلوک کرتا ہے۔ نیک لوگوں کی دعائیں بھی سنتا ان کے ساتھ سلوک کرتا ہے۔ تو ان سب طاقتوں کا مالک خدا ہے۔

بس یہی خدا ہے اور تم نے شکل بنا کے اس کا تصور کیا کرنا ہے؟

حضور انور نے فرمایا بس یہی سمجھو کہ وہ خدا ایسا ہے کہ جس کا تصور نہیں کیا جا سکتا لیکن اس کی سب طاقتیں ہیں جو میری دعاؤں کو سنتا ہے۔ تو تمہاری دعاؤں کی جو قبولیت ہے وہی اللہ تعالیٰ کی موجودگی کا نشان ہے۔

اسی واقفہ نو نے کہا اور میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ کیا حضور مجھے ایک اپنا پن دے سکتے ہیں تبرک کے طور پہ؟

حضور انور نے ازراہ شفقت پن منگوایا اور اس کو بچی کو عطا فرمایا۔

ایک واقفہ نے سوال کیا کہ جب ہم ناصرات میں ہوتے ہیں اور کچھ ذمہ داری ہوتی ہے اور پھر لجنہ میں آتے ہیں تو ہم کیسے ایکٹو رہ سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا لجنہ کا کام ہے۔ ان کو چاہئے کہ جو ناصرات میں اچھے کام کر رہی تھیں۔ کوئی عہدہ تھا۔ اس کو کوئی عہدہ نہیں بلکہ کوئی ذمہ داری کہنا چاہئے۔ کوئی کام کر رہی تھیں۔ ان کو حلقے کی مختلف ٹیموں میں نائبات یا معاونات لگائیں تاکہ ان کی پریکٹس ہو۔ ان کو احساس ہو کہ ہمارا ٹیلنٹ ہماری صلاحیتیں ضائع نہیں ہو رہی ہیں۔ خدمت لینی چاہئے ان سے نہیں لیتیں تو ان کا قصور ہے۔

ایک واقفہ نو نے عرض کیا میری بیٹی دو ماہ کی ہے اور وہ اس وقت موجود ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ وہ اس کلاس میں آئے اگر حضور اجازت دیں اور آپ سے پیار لے سکے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

یہ کلاس تو ہے ہی دس سال سے اوپر کی۔ دو ماہ کی کس طرح آ سکتی ہے؟ وقف نو ہے؟

بچی نے جواباً کہا: ابھی (وقف) نہیں کیا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ابھی نہیں ہے تو پھر کبھی بھی نہیں ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا اکثر لوگ شہادت کے رتبہ کے لئے دعا کرتے ہیں تو ہمیں شہادت کے لئے دعا کرنی چاہئے یا غازی بننے کے لئے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا اپنے اپنے مقام کے مطابق لوگ دعا کرتے ہیں۔ دعا شہادت کے لئے کرتے ہیں وہ بھی اپنے لحاظ سے کرتے ہیں۔ لیکن تم یہ کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں غازی بنائے۔ بعد میں جو پیچھے رہنے والے ان کے لئے بھی بعض مسائل کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ان کا ایمان اتنا نہیں ہوتا تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو جائے اور شہید صرف ایک طرح کا تو نہیں ہے۔ اگر مسلسل ایک آدمی دین کے لئے (-) کے لئے خدمت کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ قرآن کریم کی تعلیمات پر عمل کرنے والا اور آنحضرت ﷺ کے اسوہ پر چلنے والا ہے تو یہ بھی شہادت کا درجہ ہی ہے۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ حضور کو کونسی عادتیں اچھی لگتی ہیں؟ جو انسانوں کے اخلاق میں ہونی چاہئیں؟

حضور انور نے فرمایا تم قرآن کریم پڑھو اس میں اچھی عادتیں، اچھے اخلاق کے بارہ میں سب کچھ لکھا ہوا ہے ان کو اختیار کرلو۔ مجھے کیا اچھی لگتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو جو اچھی لگتی ہیں وہ اختیار کرنی چاہئیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا تھا کہ آنحضرت ﷺ کے اخلاق کے بارہ میں بتائیں، عادتوں کے بارہ میں بتائیں۔

تو انہوں نے جواب دیا تھا کہ تم نے قرآن کریم نہیں پڑھا؟ جو قرآن کریم ہے وہ سارے آنحضرت ﷺ کے اخلاق کی تصویر تھی۔

اجازت ملنے پر ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ مجھے اجازت ہے کہ میں Abitur کے بعد ہیلتھ سائنس Study کرلوں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا ہیلتھ سائنس ضرور کرو۔ ہیلتھ سائنس تو پڑھنی چاہئے۔ (پھر حضور انور نے بیت میں آویزاں ایک حدیث کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا) وہ دیکھو لکھا ہوا ہے۔ دین کا علم حاصل کرو یا بدن کا علم حاصل کرو (بدن یعنی) ہیلتھ کا۔

ایک بچی نے سوال کیا اگر کوئی مسلسل جھوٹ بولے اور جھوٹ بولتا جائے اور تنگ کرے کوئی بہن بھائی۔ پھر ہم اس کی ہر غلطی کو معاف کریں اور اسے سمجھائیں بھی اور پھر بھی وہ ویسے کرتا جائے۔ گندی باتیں کرے اور جو آپ کو دکھ دے۔

حضور انور نے فرمایا جھوٹ بولنا جو ہے بہت بڑا گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے یہ شرک کے برابر ہے۔ اسی لئے شروع میں ہی تربیت کرنی چاہئے۔ اس کو سمجھانا چاہئے۔ پیار سے سمجھاؤ اچھی طرح سمجھاؤ۔ ماں باپ کو کہو سمجھائیں۔ اپنے گھر میں اس سے اچھی اچھی باتیں کرو۔ مسلسل کوشش کرو کہ ٹھیک ہو جائے اور اگر بچ جائے تو اچھی بات ہے۔ نہیں تو تم کیا کر سکتی ہو کہ اگر باز ہی نہیں آتا۔ لیکن تربیت کرنا بہرحال تمہارا کام ہے۔ مسلسل کوشش کرتے رہو۔

ایک واقفہ نو نے بتایا کہ میں پاکستان سے آئی ہوں کچھ عرصہ ہوا ہے اور ہم نے یہاں آ کر اسائلم لیا ہے۔ امی نے، میں نے اور چھوٹی بہن نے اسائلم لیا ہے۔ دعا کریں کہ ہمارا کیس جلدی سے پاس ہو جائے۔

بچی نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ ابو اور بھائی پاکستان میں ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا خطرہ تو ان کو ہے تم لوگ پہلے آ گئے ہو۔

حضور انور نے فرمایا ان کو چھوڑ کر آپ آ گئے۔ ہم تو اپنی جان بچائیں۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا اگر کسی سے کوئی غلطی ہو جائے اور اس کو اس کی غلطی کا احساس بھی ہو جائے وہ توبہ بھی کرے تو اسے کیسے پتہ لگتا ہے کہ اس کی توبہ قبول ہو گئی ہے؟

حضور انور نے جواباً فرمایا: توبہ کا اس طرح پتہ لگے گا کہ قبول ہو گئی ہے کہ دوبارہ اس غلطی کی طرف دھیان نہ جائے۔ ایک غلطی کر لی۔ استغفار کر لی۔ توبہ کر لی اور پندرہ دن بعد دوبارہ وہی غلطی کر لی۔ تو اس کا مطلب ہے ڈھیٹ ہو تم۔ تمہاری توبہ توبہ نہیں ہے۔ توبہ اس کو کہتے ہیں جو کام تم نے غلط کیا اور اصلاح کر لی تو جس وجہ سے کام کیا تھا اور جس کے لئے توبہ اور استغفار کر رہی تھی تو اس سے شدید نفرت پیدا ہونی چاہئے۔ اگر وہ نفرت پیدا ہو گئی ہے تو سمجھو توبہ قبول ہو رہی ہے۔

لیکن اس کے باوجود استغفار کرتے رہو۔ استغفار صرف گناہوں کو معاف کرانے کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ اگلے گناہوں کو نہ کرنے کے لئے طاقت حاصل کرنے کے لئے بھی ہے۔ اس لئے استغفار بہت زیادہ کرنی چاہئے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ ابھی محرم گزرا ہے پاکستان میں جو شیعہ ہیں وہ کہتے ہیں کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ جب شہید ہوئے تھے تو ان کا گھوڑا روتے ہوئے وہاں واپس آیا تھا جہاں وہ رہتے تھے تو کیا یہ سچ ہے بات؟

اس پر حضور انور نے فرمایا زندہ ہی نہیں رہنے دیا تھا تو رونا کہاں تھا۔ جو بھی کہتے ہیں سب غلط کہتے ہیں۔ اپنے پاس سے کہانیاں بنائی ہوئی ہیں جو مرضی کہتے جائیں سب کہانیاں ہیں۔

ایک اور بچی نے سوال کیا: حضور! مجھے آپ کی راہنمائی چاہئے تھی اپنے ماسٹر تھیسز کے لئے۔ میں ٹیچنگ پڑھ رہی ہوں۔ لیکن میں Head Scarf Ban جو ٹیچرز پہ لگایا جاتا ہے اس کے بارے میں میں لکھنا چاہتی ہوں۔

حضور انور نے استفسار فرمایا اب یہ Ban ہر ریجن میں تو نہیں ہے؟

اس پر بچی نے جواب دیا اب زیادہ تر جرمنی میں پھیل چکا ہے۔

حضور انور کے استفسار پر بچی نے بتایا سکولوں میں وہ کہتے ہیں کہ جنہوں نے پڑھانا ہے وہ Head Scarf اتار کے آئیں ورنہ وہ نہیں پڑھا سکتے۔

یہاں پر تو اکثر سکول Mixed ہوتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کوشش کرو کہ جو لڑکیوں کے سکول ہیں وہیں پہ پڑھانے کے لئے کوئی جگہ مل جائے۔ جتنی دیر پڑھانا ہے اتنی دیر کے لئے بیشک نہ پہنو۔ لیکن لباس بہت اچھا ڈھکا ہونا چاہئے اور کلاس روم سے باہر نکلتے ہی فوراً پہن لینا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اپنے مقالہ میں یہ نکتہ اٹھائیں کہ ٹیچنگ کے لئے یہ کیا ثبوت ہے کہ جس نے سر پر دوپٹہ اوڑھا ہوا ہے اس کے دماغ میں کمی پیدا ہو گئی ہے اور جنہوں نے نہیں دوپٹہ اوڑھا ہوا ہے ان کے دماغ زیادہ تیز ہیں۔

اس پر بچی نے کہا: وہ لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ جو ٹیچرز Head Scarf پہنتی ہیں وہ ان بچیوں کو دباؤ ڈالتی ہیں جو Head Scarf نہیں پہنتیں اور اپنا Point of View ان پر ڈالتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ تو نہیں ہے۔ ان سے کہو، جو ٹیچر ڈھکا ہوا لباس پہنتی ہیں وہ بھی ان کو دباؤ میں لاتی ہیں جو کلاس روم سے نکل کے Mini Skirt پہن لیتی ہیں۔ تو باقی لباس میں یہ دلیل کیوں نہیں ہے؟ یہ صرف نفس کے بہانے ہیں۔

ایک بچی نے کہا میں Bachelor of Science in Nursing کر رہی ہوں اور اس کے بعد میں چاہتی ہوں کہ آپ مجھے بتائیں کہ میں Management میں جاؤں یا Padagogin میں؟

حضور انور نے فرمایا نرسنگ میں ہی کرو جو بھی کرنا ہے۔ ماسٹر کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ Bachelors کر لیا ٹھیک بس نرسنگ کرو۔ ہمیں تو اتنی ہی کافی ہے نرسنگ کی ٹریننگ اس کے بعد وقف کرو اور جاؤ افریقہ جا کے خدمت کرو۔

واقفات نو جرمنی کی یہ کلاس آٹھ بجکر بیس منٹ تک جاری رہی۔ اس کلاس میں جرمنی کے شمالی علاقہ جات کی بارہ سال سے بڑی 127 واقفات نو نے شمولیت کی سعادت پائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے لئے ایک دوسرے ہال میں تشریف لے آئے۔ نمازوں کی ادائیگی سے قبل حضور انور کی اجازت سے مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے ایک نکاح کا اعلان کیا۔

یہ نکاح عزیزہ شازیہ کنول چوہدری بنت امداد حسین چوہدری صاحب کا چوہدری رفاقت احمد ابن مکرم چوہدری فیض احمد صاحب کے ساتھ طے پایا تھا۔ ایجاب وقبول کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فائنل پرچہ روحانی خزائن جلد 20

(از صفحہ 1 تا 460)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء)

دفتری استعمال
ID:————
حاصل کردہ نمبر

کل نمبر 100

ہدایات: (1) یہ پرچہ 31 جنوری 2013ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بجھوا کر ممنون فرمائیں۔ پرچہ ایک سادہ کاغذ پر حل کر کے اپنی مقامی جماعت کے مربی صاحب یا سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کو بھی جمع کرواسکتے ہیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر:047-6213590 یا ای میل:nazarat.markazia@saapk.com بھی بجھوا سکتے ہیں۔ (2) اس پرچہ میں کامیاب ہونے والوں کو نظارت کی طرف سے سند دی جائے گی۔ اپنا نام، ولدیت یا زوجیت، تنظیم، جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تا کہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔ ☆ حصہ اول کے ہر سوال کے دو نمبر ہیں۔ حصہ دوم کے ہر سوال کے تین نمبر اور حصہ سوم کے ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔ کل 100 نمبر کا پرچہ ہے۔

سید محمود احمد (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نام .... ولدیت/ زوجیت .... ذیلی تنظیم ....
نام جماعت .... ضلع .... پتہ .... دستخط مع تاریخ ....

حصہ اول

سامنے دیئے گئے تین آپشنز میں سے صحیح جواب کا نمبر آخری خانہ میں درج کریں۔ (20)

نمبر شمار	سوال	آپشنز	درست نمبر
1	حضرت اقدس مسیح موعود نے روحانیت قائم کرنے کے لحاظ سے کس نبی کو حقیقی آدم قرار دیا؟	(1) حضرت نوحؑ (2) حضرت ابراہیمؑ (3) حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ	
2	حضرت اقدس نے صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی محبت کو کس چیز سے تشبیہ دی؟	(1) شہد (2) مقناطیس (3) عطر	
3	یہودیوں کی کونسی کتاب میں سچے مسیح سے پہلے الیاس نبی کے دوبارہ آنے کی پیشگوئی ہے؟	(1) احبار (2) زبور (3) ملاکی	
4	قادیان دمشق سے کس سمت پر واقع ہے؟	(1) مشرق (2) مغرب (3) جنوب	
5	حضور اقدس نے نجات کی جڑ کس چیز کو قرار دیا ہے؟	(1) استغفار (2) گناہ پر ندامت (3) محبت الٰہی کی آگ	
6	دنیا کی عمر کا پانچواں ہزار برس کس نبی کا دور ہے؟	(1) حضرت موسیٰؑ (2) حضرت عیسیٰؑ (3) حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ	
7	حضرت مسیحؑ نے کس نبی کو الیاس نبی کا آنا قرار دیا؟	(1) زکریاؑ (2) یوحنا (3) الیسع	
8	پادریوں کے نزدیک کتنی انجیلیں اصلی ہیں؟	(1) دس (2) چھ (3) چار	
9	صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب کی شہادت کے بعد کابل میں کونسی وباء پھوٹ پڑی؟	(1) طاعون (2) ہیضہ (3) چیچک	

حصہ دوم

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (30)

1۔ دابۃ الارض سے کیا مراد ہے؟ (لیکچر سیالکوٹ)

....

2۔ ابتلاؤں کا آنا کیوں ضروری ہے؟ (رسالہ الوصیت)

3۔ حضور اقدس نے کابل کی زمین کو مخاطب کر کے کیا فرمایا؟ (تذکرۃ الشہادتین)

4۔ حضور اقدس کو بہشتی مقبرہ کے بارہ میں خدا کی طرف سے کیا بتایا گیا؟ (رسالہ الوصیت)

....

....

5۔ شعر مکمل کریں:
آنکھ کے پانی سے یارو کچھ کرو اس کا علاج (چشمہ مسیحی)

....

6۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے مذہب کی کیا غرض بیان فرمائی ہے؟ (لیکچر سیالکوٹ)

....

7۔ حضرت اقدس نے صاحبزادہ عبداللطیف کی قربانی کو کن الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا؟ (تذکرۃ الشہادتین)

....

8۔ صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی لاش چالیس دن کے بعد پتھروں سے نکالی گئی تو اس سے کس طرح کی خوشبو آتی تھی؟ (تذکرۃ الشہادتین)

9۔ پانچ زلزلوں کے آنے کی نسبت پیشگوئی کے الفاظ لکھیں۔ (تجلیات الٰہیہ)

....

10۔ پیشگوئی اور ارادہ الٰہی میں کیا فرق ہے؟ (لیکچر لدھیانہ)

حصہ سوم

مندرجہ ذیل سولات میں سے پانچ کے تفصیلی جوابات لکھیں۔ (50)

سوال نمبر 1: حضور اقدس نے اپنے مبعوث ہونے کی علتِ غائی کیا بیان فرمائی ہے؟ (لیکچر لدھیانہ)

جواب: ....

سوال نمبر 2: حضرت مسیح موعود نے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والوں کے لئے کیا شرائط مقرر فرمائیں؟ مختصر لکھیں۔ (رسالہ الوصیت)

جواب: ....

سوال نمبر 3: حضور اقدس نے تقویٰ کے حصول کے لئے کیا نصائح فرمائیں؟ (رسالہ الوصیت)

جواب: ....

سوال نمبر 4: آیت ''**فلما توفیتنی**'' سے وفات مسیح ثابت کریں۔ (لیکچر لاہور)

جواب: ....

سوال نمبر 5: حضرت اقدس نے عیسائیوں کے عقیدۂ کفارہ کا کس طرح رد فرمایا؟ (چشمۂ مسیحی)

جواب: ....

سوال نمبر 6: حضرت اقدس کی نظم ''اسلام سے نہ بھاگو راہ ہُدیٰ یہی ہے'' میں سے کوئی پانچ نعتیہ اشعار لکھیں۔ (قادیان کے آریہ اور ہم)

جواب: ....

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

8 جنوری 2013ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	راہِ ہدیٰ
3:00 am	خطبہ جمعہ 4 جنوری 2013ء
3:55 am	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	ان سائیٹ
5:50 am	الترتیل
6:20 am	خطبہ جمعہ 4 جنوری 2013ء
7:07 am	خلافت احمدیہ سال بہ سال
7:30 am	کڈز ٹائم
8:00 am	خطبہ جمعہ 4 جنوری 2013ء
8:55 am	جلسہ سالانہ قادیان
9:25 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	جلسہ سالانہ یو کے 2008ء
1:00 pm	ان سائیٹ
1:15 pm	Whale Watching
1:35 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور ان سائیٹ
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:15 pm	سپینش سروس
9:00 pm	پریس پوائنٹ
10:00 pm	فرنچ پروگرام
10:30 pm	یسرنا القران
11:00 pm	ایم ٹی اے عالمی خبریں
11:30 pm	جلسہ سالانہ یو کے 2008ء

9 جنوری 2013ء

12:30 am	عربی سروس
1:45 am	ان سائیٹ
2:00 am	براہین احمدیہ
2:45 am	Whale Watching
3:20 am	سیرت النبی ﷺ
4:00 am	سوال و جواب
5:25 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:40 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:05 am	یسرنا القرآن
6:25 am	جلسہ سالانہ یو کے 2008ء
7:25 am	فرنچ پروگرام
8:00 am	Whale Watching
8:30 am	پریس پوائنٹ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:10 pm	جلسہ سلانہ یو کے 2008ء
1:15 pm	رئیل ٹاک
2:10 pm	سوال و جواب
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سواحیلی سروس
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس
5:50 pm	الترتیل
6:20 pm	خطبہ جمعہ 30 مارچ 2007ء
7:25 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	فقہی مسائل
8:55 pm	کڈز ٹائم
9:25 am	فیتھ میٹرز
10:25 am	میدان عمل کی کہانی
11:05 pm	الترتیل
11:55 pm	جلسہ سالانہ یو کے 2008ء

10 جنوری 2013ء

1:00 am	رئیل ٹاک
1:55 am	جلسہ سالانہ یو کے 2008ء
2:20 am	کڈز ٹائم
2:50 am	میدان عمل کی کہانی
3:30 am	خطبہ جمعہ 30 مارچ 2007ء
4:30 am	انتخاب سخن
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	الترتیل
6:00 am	جلسہ سالانہ یو کے 2008ء
7:40 am	فقہی مسائل
8:05 am	مشاعرہ
8:55 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	دورہ حضور انور
12:50 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:55 pm	ترجمۃ القران کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	پشتو سروس
4:50 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	Shotter Shondane
8:00 pm	آئینہ
8:35 pm	Maseer e Shahindgan
9:10 pm	روحانی خزائن کوئز
9:30 pm	ترجمۃ القران کلاس
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	دورہ حضور انور

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

۞ مکرم لطیف احمد طاہر صاحب سابق مینیجر کوالٹی کنٹرول شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ تحریر کرتے ہیں۔

میری پیاری بیٹی مکرمہ نائلہ لطیف صاحبہ واقفہ نو کے نکاح کا اعلان مورخہ 30 نومبر 2012ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے ہمراہ مکرم اویس ربانی صاحب واقف نو ابن مکرم افضال ربانی صاحب مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ مکرم اویس ربانی صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ میں شاہد کے آخری سال میں ہیں۔ بچی مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب (شہید چٹا گانگ 1971ء) کی پوتی اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب کی بھانجی ہے۔ مکرم اویس ربانی صاحب مکرم ملک عطاء اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بہت بابرکت بنائے اور جانبین کو دین و دنیا کی برکتوں سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

نبیل احمد بعمر 8 سال ابن مکرم ملک منیر احمد اعوان صاحب کارکن دفتر منصوبہ بندی کمیٹی کے بازو کی ہڈی گرنے سے ٹوٹ گئی ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خدا کے فضل سے کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور جلد صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب آف چک 9 پنیار شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم چوہدری عطاء اللہ وڑائچ صاحب نمبردار بعمر چک 9 شمالی پنیار ضلع سرگودھا کچھ عرصہ سے علیل ہیں اور I.C.U فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ طبیعت پہلے سے بہتر ہورہی ہے۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے ایک بزرگ مکرم خالد محمود ملک صاحب عمر 79 سال ابن مکرم فضل الٰہی خان صاحب ایک ماہ بیمار رہ کر قضاء الٰہی سے مورخہ 27 دسمبر 2012ء کو وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں مکرم مبشر اسماعیل صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی نے پڑھائی۔ احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر ضلع لاہور میں تدفین کے بعد دعا مکرم نور الدین رفیق صاحب نے کروائی۔ آپ مکرم ملک علی بخش صاحب آف بھوپال رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے تھے۔ ان کی اہلیہ مکرمہ فہمیدہ صاحبہ 31 مارچ 2012ء کو وفات پا گئی تھیں مرحومہ مکرم طاہر احمد ملک صاحب امیر ضلع لاہور کی کزن تھیں۔ مرحوم بہت مہمان نواز اور شفقت سے پیش آتے۔ سٹیٹ بینک کے ابتدائی ملازمین میں سے تھے۔ ہر کسی سے محبت اور شفقت سے پیش آتے۔ جماعت سے خاص لگاؤ رکھتے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں 4 بیٹے مکرم وسیم خالد صاحب لاہور مکرم ندیم خالد صاحب لاہور، مکرم عمران خالد صاحب لندن، مکرم سجاد خالد صاحب لاہور اور دو بیٹیاں محترمہ نزہت ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالشکور خان صاحب کینیڈا، محترمہ زنیرہ خانم صاحبہ سیکرٹری وقف نو لجنہ اماء اللہ بیت التوحید لاہور چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

اولاد نرینہ کورس دستیاب ہے۔
قیمت=/200روپے
بھٹی ہومیو کلینک رحمت بازار ربوہ
0333-6568240

بقیہ از صفحہ 1 جلسہ قادیان اختتامی خطاب حضور انور

کمالات کے تمام انواع میں ہر رنگ میں سبقت لے جانے والا ہے۔ تمام رسولوں اور نبیوں کا خاتم ہے۔ ام القریٰ میں آنے والا موعود نبی جو سچ مچ محمد ﷺ ہے۔ کیونکہ اس کے فیضیابوں کی زبانیں ہر وقت اس کی ستائش سے تر رہتی ہیں۔ اس نے ہمیں افراط و تفریط سے اور دیگر تمام عیوب و نقائص سے پاک شریعت عطا کی اور اخلاق کو کمال تک پہنچایا۔ روشن وحی کے ذریعے رشد کی راہیں بتائیں اور مخلوق کو گمراہی سے بچایا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ دیکھو آسمان سے نشان ظاہر ہو رہے ہیں اور ہر ایک حق کا طالب ہمارے پاس رہ کر نشانوں کو دیکھ سکتا ہے۔ یہ سب برکات ہمارے نبی ﷺ کی ہیں۔ یہ وہی رسول ﷺ ہے جس نے وحشیوں کو انسان بنایا اور انسان سے با اخلاق انسان اور پھر با اخلاق انسان سے باخدا ہونے کے الٰہی رنگ سے رنگین کیا۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ اندھے، مخلوق پرستوں نے اس بزرگ رسولؐ کو شناخت نہیں کیا جس نے ہزاروں نمونے سچی ہمدردی کے دکھلائے لیکن اب میں دیکھتا ہوں کہ وہ وقت پہنچ گیا ہے کہ یہ پاک رسول شناخت کیا جائے۔ چاہے تو میری بات کو لکھ رکھو کہ اب کے بعد مردہ پرستی روز بروز کم ہوگی یہاں تک کہ نابود ہو جائے گی۔ کیا انسان خدا کا مقابلہ کرے گا۔ کیا ناچیز قطرہ خدا کے ارادوں کو رد کر دے گا۔ کیا فانی آدم زاد کے منصوبے الٰہی حکموں کو ذلیل کر دیں گے۔ اے سننے والو سنو اور سوچنے والو سوچو اور یاد رکھو کہ حق ظاہر ہوگا اور جو سچا نور ہے چمکے گا۔ پھر فرمایا کہ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ ﷺ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔

حضور انور نے فرمایا کہ پس یہ چند نمونے میں نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات کے دکھائے ہیں جن سے ہمیں پہلے سے بڑھ کر آنحضرت ﷺ کے مقام، آپؐ کے حسن و احسان اور آپؐ کے جاری فیضان کا علم و عرفان حاصل ہوتا ہے۔ پس یاد رکھیں کہ اصل خدمت دین اور غیرت رسولؐ کا اظہار یہ ہے کہ دین حق کی اشاعت دنیا کے کونے کونے تک کی جائے۔ لوگوں کے ذہنوں میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی عظمت کو قائم کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی اس فریضہ کو انجام دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ تمام براعظموں کے ملکوں، شہروں اور قصبوں میں احمدی آنحضرت ﷺ کی ذات اور دین حق پر حملے کے ایسے جواب دیتے ہیں کہ ہر شریف الطبع یہ کہنے پر مجبور ہے اور ہو جاتا ہے کہ اگر یہ دین حق ہے اور یہ سیرت خاتم الانبیاء ہے تو ہم غلطی پر تھے اور آج اس تعلیم اور سیرت کے واقعات سننے کے بعد ہمارے شکوک و شبہات دور ہو گئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ پس اے احمدیو! حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے عشق و وفا کی لو کو 2012ء کی اس آخری رات میں بھی روشن کر دو اور پھر اس کو کسی سال تک محدود نہیں رکھنا بلکہ ہر سال اور ہر دن اس وقت تک اسے روشن رکھنا ہے جب تک کہ زندگی ختم ہو جائے یا تمام دنیا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے تلے آ جائے۔ پس آج اس سال کے آخری دن میں اور ہر سال کے نئے چڑھنے والے دن میں ہر احمدی یہ عہد کرے کہ اس مقصد کے حصول کے لئے ہم ہر قسم کی قربانی دیتے چلے جائیں گے۔ یاد رکھیں ہماری فتوحات کے لئے دعاؤں کی شرط خدا تعالیٰ نے رکھی ہوئی ہے۔ پس دنیا میں بسنے والا ہر احمدی اس سال کو الوداع اور نئے سال کا استقبال ان دعاؤں کے ساتھ کرے۔ اے مسیح الزمان کی بستی میں آج جلسے میں آئے ہوئے احمدیو! اس بستی کی اس رات کو بھی اپنی دعاؤں سے اس طرح جگا دو کہ تمہاری دعائیں عرش کے پائے ہلا دیں۔ خدا کرے کہ جلد تر ہم محمد رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا دنیا میں لہراتا ہوا دیکھیں اور دنیا میں کسی کونے میں کسی شخص کو یہ جرأت نہ ہو کہ حضرت رسول اللہ ﷺ کے خلاف زبان کھول سکے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ عشق رسول ﷺ کا سب سے اعلیٰ اظہار آپؐ پر درود بھیجنے میں ہے۔ پس درود کو اپنی دعاؤں کا اہم ترین حصہ بنالیں۔ حضور انور نے آخر پر اجتماعی اختتامی دعا کروائی اور دعا کے بعد جلسہ کی حاضری کے متعلق فرمایا کہ قادیان میں جلسہ کی کل حاضری 18 ہزار 300 اور کچھ ہے اور یہاں یو کے طاہر ہال میں کل حاضری 4 ہزار 176 ہے۔ اس کے بعد حضور انور سٹیج پر تشریف فرما رہے اور قادیان سے احمدی احباب کی نظمیں سماعت فرمائیں اور پھر السلام علیکم کہہ کر تشریف لے گئے۔

درخواست دعا

مکرم رانا مبین کاشف خاں صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم رانا عبدالحکیم خاں صاحب ابن مکرم حضرت حاجی چوہدری عبدالحمید خاں صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بعمر 82 سال دل کی دھڑکن کم ہونے کی وجہ سے علیل ہیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ ڈاکٹرز نے پیس میکر لگانے کی ہدایت کی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆..........☆..........☆

سکری اور گرتے بالوں کا علاج
سفوف سکاکائی سر دھونے کیلئے
تیار کردہ: ناصر احمد دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔جنوری	
طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	5:18

ولادت

مکرم عدنان عالم بھٹی صاحب کارکن مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم کے ساتھ مورخہ 18 نومبر 2012ء کو خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم تحسین وقاص عالم بھٹی صاحب سسکاٹون کینیڈا کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام سعیدہ تحسین عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم مختار احمد بھٹی صاحب سکنہ مولوالہ کالووال حال دارالعلوم وسطی ربوہ کی پوتی، مکرم سید عالم بھٹی صاحب مرحوم سکنہ مولوالہ کالووال کی نسل سے اور مکرم منیب احمد صاحب سکنہ گجرات حال سسکاٹون کینیڈا کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولودہ کو نیک، صالحہ، خلافت کا فدائی، خادمہ دین، صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی زندگی والی، ماں باپ کیلئے قرۃ العین اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ دسمبر 2012ء مبلغ -/125 روپے بنتا ہے بل کی ادائیگی جلد از جلد کر دیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

FD-10

نیا سال ● جلسہ سالانہ قادیان مبارک
الرفیع بینکوئیٹ ہال
فل ایئر کنڈیشنڈ ● فیکٹری ایریا حلقہ سلام ربوہ ● تمام سہولیات کے ساتھ
رشید برادرز گولبازار ربوہ
Shop: 047-6211584 | Hall: 047-6216041
Rasheed uddin 0300-4966814 | Aleem uddin 0300-7713128

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 7-6 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 12-11-10 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسکوائر سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 20-19-18 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 24-23 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 27-26-25 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528
ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصے سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کرکے دعائیں حاصل کر رہا ہے
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم)
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ
ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com